وفاق کی مجلس عاملہ وشوریٰ کے فیصلے

8اور9اپریل2009 کومرکزی دفتر ملتان میں وفاق المدارس کی مجلس عاملہ اور مجلس شوریٰ کے اجلاس میں ہونے والے فیصلوں کی تفصیل

دینی مدارس کی آزادی وخودمختاری کا ہر قیمت پر تحفظ کیا جائے گا اور مدارس کو ہر قسم کی اندرونی وبیرونی مداخلت سے محفوظ رکھا جائے گا، دینی مدارس کی قیادت کو اعتماد میں لیے بغیر یکطرفہ طور پر دینی مدارس کے نصاب ونظام میں تبدیلی کی حکومتی کوشش قطعاً قابل قبول نہیں، انکوائری اور سروے فارم کی تقسیم کے سلسلے میں مدارس کے منتظمین کو ہراساں کرنا معاہدے کی خلاف ورزی ہے، یہ سلسلہ فی الفور بند کیا جائے اور اس حوالے سے اتحاد تنظیمات مدارس دینیہ پاکستان سے رابطہ کیا جائے، جعلی ویڈیو کے ذریعے اسلام اور پاکستان کو بدنام کرنے والی این جی اوز کو ان کے گھناؤنے کردار پر قرار واقعی سزا دی جائے، نصاب تعلیم سے اسلامیات کا اخراج آئین پاکستان کی خلاف ورزی اور نسلِ نو کو سیکولر بنانے کی کوشش ہے ایسی ہر کوشش کی بھرپور مزاحمت کی جائے گی۔ان خیالات کا اظہار مولانا محمد حنیف جالندھری ناظم اعلیٰ وفاق المدارس العربیہ پاکستان نے ''وفاق'' کی مجلس عاملہ کے اراکین مولانا فضل الرحیم، قاضی محمود الحسن اشرف (مظفر آباد، آزاد کشمیر) اور مولانا مفتی صلاح الدین (بلوچستان) کے ہمراہ وفاق المدارس کی مجلس عاملہ اور مجلس شوریٰ کے فیصلوں کا اعلان کرتے ہوئے کیا۔مولانا حنیف جالندھری نے بتایا کہ دینی مدارس کی سب سے بڑی اور نمائندہ تنظیم وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی مجلس عاملہ کا اجلاس 8اپریل 2009ء بروز بدھ اور مجلس شوریٰ کا اجلاس 9اپریل 2009ء بروز جمعرات شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان صدر وفاق المدارس کی زیر صدارت مرکزی دفتر ملتان میں منعقد ہوا، جس میں مفتی اعظم پاکستان مولانا محمد رفیع عثمانی، مولانا فضل الرحیم، مولانا عبداللہ جان، مولانا مفتی کفایت اللہ (ایم پی اے، سرحد)، مولانا انوار الحق، مولانا مشرف

علی تھانوی، مولانا قاضی عبدالرشید، مولانا قاضی محمد الحسن اشرف (آزاد کشمیر)، مولانا ڈاکٹر سیف الرحمن، مولانا محمد طیب، مولانا حبیب الرحمٰن درخواستی، مولانا محمد قاسم (ایم این اے)، مولانا مفتی صلاح الدین (بلوچستان) کے علاوہ مجلسِ عاملہ اور مجلس شوریٰ کے چاروں صوبوں، آزاد کشمیر اور شمالی علاقہ جات سے تین 300 صد کے قریب مدارس کے منتظمین، ممتاز علماء کرام اور نامور شخصیت نے شرکت کی۔

اس اجلاس میں دینی مدارس کے نصاب و نظام اور امتحانی سسٹم کے حوالے سے غور وخوض کیا گیا اور موجودہ عالمی اور ملکی حالات کے تناظر میں دینی مدارس کی پالیسی پر بھی غور کیا گیا اور متفقہ طور پر درج ذیل فیصلوں کی منظوری دی گئی۔

☆......دینی مدارس کی آزادی وخود مختاری کا ہر قیمت پر تحفظ کیا جائے گا کیونکہ مدارس کی حریتِ فکر وعمل، اسلام اور قرآن وسنت کی آزادانہ اور صحیح تعلیم کے فروغ کے لیے اشد ضروری ہے۔ اس لیے دینی مدارس کو ہر ایسی اندرونی و بیرونی مداخلت سے محفوظ رکھا جائے گا جس سے ان اداروں کے اہداف ومقاصد متاثر ہوں یا ان کے شاندار ماضی پر حرف آئے۔

☆......اجلاس میں حالیہ دنوں میں حکومت کی طرف سے مدارس میں اصلاحات اور نصاب تعلیم میں تبدیلیوں کے اعلانات کو روایتی اعلانات اور یکطرفہ عزائم قرار دیا گیا اور اس بات پر حیرت کا اظہار کیا گیا کہ موجودہ حکومت نے گزشتہ پورے سال کے دوران ایک مرتبہ بھی دینی مدارس کی قیادت سے باقاعدہ رابطہ اور مذاکرات کرنے کی ضرورت نہیں سمجھی اور اب پرویز مشرف کی پالیسیوں کے تسلسل کے طور پر مدارس میں اصلاحات کا شوشہ چھوڑ دیا گیا۔ اس موقع پر یہ فیصلہ کیا گیا کہ مدارس کی قیادت کو اعتماد میں لیے بغیر اس کی کوئی بھی یکطرفہ حکومتی کوشش کامیاب نہیں ہونے ہوگی، تاہم اتحاد تنظیمات مدارس دینیہ کی قیادت کی وساطت سے اگر حکومت یا کسی اور ادارے کی طرف سے خیر خواہی کی بنیاد پر کوئی مثبت اور مفید تجویز سامنے آئی تو نہ صرف اس کا خیر مقدم کیا جائے گا بلکہ اس پر عملدرآمد کو بھی یقینی بنایا جائے گا۔

☆......اجلاس نے ملک کے مختلف علاقوں میں دینی مدارس کے منتظمین اور اساتذہ سے سرکاری اہلکاروں کی پوچھ گچھ اور سروے فارمز کی تقسیم کو معاہدے کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے اس قسم کے ہتھکنڈوں کو ان نادیدہ قوتوں کی کارستانی قرار دیا جو حکومت اور مدارس کے مابین محاذ آرائی کی خواہاں ہیں۔ اجلاس نے ایسے جملہ معاملات میں براہ راست مدارس کو پریشان کرنے کی بجائے اتحاد تنظیمات مدارس دینیہ سے رجوع کرنے کی ضرورت پر زور دیا اور مرکزی اور صوبائی حکومتوں سے ان نادیدہ قوتوں کو بے نقاب کرنے کی اپیل کی اور ان کی سازشوں اور شرارتوں سے خبردار کیا۔

☆......اجلاس میں سوات میں امن معاہدے اور نظام عدل کے نفاذ کا خیر مقدم کیا گیا اور اسے قیام امن کا پیش خیمہ قرار دیتے ہوئے فریقین پر زور دیا کہ وہ خلوص نیت سے اس معاہدہ پر عملدرآمد کروائیں اور اس کی کامیابی کو یقینی

بنائیں بالخصوص صدر مملکت اس معاہدے پر دستخط کے معاملے میں تاخیر نہ کریں، بلکہ فوری طور پر دستخط کر کے غیر یقینی صورتحال کا خاتمہ کریں۔

☆......اجلاس میں سوات کی جعلی ویڈیو کی آڑ میں حدود اللہ پر تنقید اور اسلامی سزاؤں کو وحشیانہ سزائیں قرار دینے کے پروپیگنڈے کا سختی سے نوٹس لیا گیا اور حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ اسلام اور پاکستان کو بدنام کرنے اور مغربی ایجنڈے کی تکمیل کے لیے ایسا گھناؤنا کھیل کھیلنے والی این جی اوز کو عبرتناک سزا دی جائے۔

☆......حکومت پاکستان سے شمالی علاقہ جات، فاٹا اور سرحد میں امریکی ڈرون حملے بند کرانے، بلوچستان میں ممکنہ ڈرون حملوں کو سختی سے روکنے اور پاکستان کی پارلیمنٹ کے اِن کیمرہ اجلاس میں منظور شدہ قرارداد کی روشنی میں آزاد اور حقیقت پسند خارجہ پالیسی تشکیل دینے کا بھی مطالبہ کیا گیا۔

☆......وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی مجلس عاملہ اور مجلس شوریٰ کے اجلاس نے قومی تعلیمی پالیسی کی تشکیل نو کے دوران نصاب سے اسلامی مضامین اور قرآنی آیات کے اخراج کو آئین پاکستان کی خلاف ورزی اور نسل نو کو سیکولرازم کے غار میں دھکیلنے کی کوشش قرار دیا اور ایسی ہر کوشش کی بھرپور مزاحمت کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

☆......اجلاس نے دہشت گردی کی حالیہ لہر کو بیرونی ایجنسیوں کی کارستانی اور حکومت کی ناقص پالیسیوں کا شاخسانہ قرار دیا اور بعض شر پسند عناصر کی طرف سے اس دہشت گردی کے ڈانڈے مدارس سے ملانے کی پرزور مذمت کرتے ہوئے اپنے اس دیرینہ موقف کا اعادہ کیا کہ مدارس امن کے علمبردار اور پاکستان کی نظریاتی قلعے ہیں جو صرف اور صرف تعلیم کے فروغ کے لئے سرگرم عمل ہیں اور کسی قسم کے تشدد اور دہشت گردی پر یقین نہیں رکھتے۔

☆......اجلاس میں مفتی اعظم پاکستان مفتی محمد رفیع عثمانی کی سربراہی میں اکتیس رکنی نصاب کمیٹی کی تشکیل نو کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ یہ کمیٹی ملک بھر کے جید علماء کرام، تجربہ کار اساتذہ کرام اور ماہرین تعلیم پر مشتمل ہوگی جن کے ناموں کا اعلان مئی کے پہلے ہفتے میں کیا جائیگا۔

☆......درجہ عالمیہ (ایم اے) کے پہلے سال موقوف علیہ (پارٹ ون) کا امتحان تجرباتی طور پر "وفاق" کے زیر اہتمام اس سال یعنی 1430ھ مطابق 2009ء میں لیا جائے گا۔ نیز طالبات کا نصاب چار سالہ ہوگا اور اس کے بعد عالیہ کی سند جاری کی جائے گی۔ بعدازاں دو سال مزید تعلیم جاری رکھنے والی طالبات کو عالمیہ کی سند دی جائے گی۔

☆......اجلاس میں تحریک آزادئ ہند کے نامور قائدین مفتی اعظم ہند حضرت مفتی کفایت اللہ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ اور شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ کی عظیم دینی، تحریکی اور ملی خدمات کو شاندار خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے ان کے خلاف کئے جانے والے پروپیگنڈہ کی پُرزور مذمت کی گئی۔

☆☆☆